

کرنے میں کوئی کسر اٹھانہ رکھتی، لیکن وہ لوگ کام میں دیر کیے جاتے ہیں۔
 ہمیں بتاتے ہیں کہ بھاؤ، خدا سے کہو، اللہ اللہ! خدا سے کیا کہیں، وہ تو آپ صبح و شام کرتے رہے ہیں۔
 اس مصرع میں جو نکتہ ہے، اس کی تشریح لغت میں کر دی گئی۔



سامانِ خور و خواب کہاں سے لاؤں
 آرام کے اسباب کہاں سے لاؤں
 روزہ، میرا ایمان ہے، غالب! لیکن
 خنخس خانہ و برفاب کہاں سے لاؤں

لغات : خنخس خانہ : امیر لوگ خن کی ٹیٹوں سے گھر کے اندر ایک
 چار دیواری سی بنالیتے ہیں۔ ان پر برابر پانی چھڑکا جاتا ہے اور گرمی محسوس نہیں ہوتی۔ روزہ
 رکھ کر آرام سے اس میں سو جاتے ہیں۔

برفاب : برف والا پانی، جو روزہ افطار کرتے وقت استعمال کیا جاتا ہے۔

تشریح : اے غالب! روزے پر میرا ایمان حد درجہ پختہ ہے۔ میں خدا
 کی طرف سے اسے ایک ایسا فرض سمجھتا ہوں، جو ہر حال میں پورا ہونا چاہیئے، لیکن مصیبت
 یہ ہے کہ کھانے پینے اور بہ آرام سونے کا سامان کہاں سے لاؤں؟ روزے کے لیے آسائش
 کے جو اسباب درکار ہیں، وہ کہاں سے ہاتھ آئیں؟ مثلاً خنخس خانہ کہاں سے ملے برفاب کہاں
 سے دستیاب ہو؟

مطلب یہ کہ روزہ وہی لوگ بہ اطمینان رکھ سکتے ہیں، جنہیں اتنی فراخی میسر ہے کہ
 رمضان آرام سے گزارنے کے سامان جمع کر لیں۔ مسکین اور غریب آدمی ہوں، کھانے پینے ہی
 کا گزارہ نہیں ہوتا، سامان کہاں سے لاؤں؟